65593 ـ طہر کے بعد سائل مادہ خارج ہونے کی حالت میں عورت کیا کرے ؟

سوال

مجھے ماہواری چھ روز آتی ہے اور چھٹے روز خون رك گیا تو میں نے یقین کرنے کے لیے ٹیشو پیپر رکھا تو تھوڑا سا سفید مادہ خارج ہو رہا تھا، چنانچہ میں نے غسل کیا اور میرے خاوند نے اس رات میرے ساتھ مجامعت بھی کی، پھر میں نے غسل کر کے روزہ بھی رکھا کیونکہ رمضان کا مہینہ تھا، اور ظہر کے وقت مجھے محسوس ہوا کہ زرد یا سرخی مائل مادہ خارج ہو رہا ہے مجھے معلوم نہیں کہ اس کا حکم کیا ہے، کیا میں اس روزہ کی قضاء کروں یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہمیں معلوم نہیں کہ آپ نے اپنے اس قول " تھوڑا سا سفید مادہ خارج ہوا " سے کیا مراد لی ہے ؟

اگر تو اس سے آپ کی مراد یہ ہے کہ آپ نے سفید مادہ یعنی طہر کی نشانی دیکھی ہے تو یہ طہر کی علامت ہے، اور اس کے بعد خارج ہونے والا زرد یا سرخ مادہ حیض شمار نہیں ہوگا، کیونکہ عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا کا بیان ہے کہ:

" ہم طہر کے بعد زرد اور گدلا پانی کچھ شمار نہیں کرتی تھیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (307) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اس بنا پر آپ کا روزہ صحیح ہے، اور جماع وغیرہ کے سلسلے میں جو کچھ ہوا ہے اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ آپ حیض کی حالت میں نہ تھیں.

اور اگر اس سے مراد یہ ہے کہ آپ نے باقی مانندہ زرد یا سرخ مادہ دیکھا تو یہ حیض ختم نہ ہونے کی دلیل ہے، اس لیے عورت کو جلد بازی سے کام لیتے ہوئے زردی یا سرخی کے ہوتے ہوئے حیض ختم ہونے کا حکم نہیں لگانا چاہیے، چاہے یہ مادہ قلیل سا بھی ہو.

عورتیں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس روئی بھیجا کرتی تھیں جس میں زرد مادہ لگا ہوتا تو عائشہ رضی اللہ تعالی فرماتیں:

جلد بازى نہ كرو حتى كہ تم سفيد مادہ ديكھ ليا كرو "

موطا امام مالك حديث نمبر (130).

الدرجۃ: لنگوٹ ميں ركھى ہوئى اس روئى كو كہتے ہيں جو حيض كا اثر معلوم كرنے كے ليے ركھى جاتى ہے.

اور ايك قول يہ بھى ہے كہ: يہ چھوٹى سے صندوقچى يا برتن ہے.

الكرسف: روئى كو كہتے ہيں.

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (66062) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

اس بنا پر آپ كو اس روزہ كى قضاء كرنا ہوگى، كيونكہ حيض كى موجودگى ميں روزہ صحيح نہيں.

اور اس حالت ميں جو جماع ہوا ہے ان شاء اللہ اس ميں كوئى حرج نہيں كيونكہ آپ كا خيال اور گمان تھا كہ حيض ختم ہو چكا ہے، آپ نے جان بوجھ كر عمدا ايسا نہيں كيا اور پھر اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

جو كچھ تم بھول كر اور غلطى سے كر لو اس ميں كوئى حرج نہيں، بلكہ حرج اس ميں ہے جو تمہارے دل عمدا اورجان بوجھ كر كريں الاحزاب (5).

واللہ اعلم .